اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وقت کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

درود شریف کی فضیلت

حضرت اُبَی بن کَعب رضی اللہ عنہ نے جب بارگاہِ رِسالَت میں عرض کی کہ میں اپنا سارا وَقت دُرُود خوانی میں صَرف کروں گا۔ تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: یہ تمہاری فِکروں کو دُور کرنے کیلئے کافی ہو گا اور تمہارے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الحبیب! صلی اللہُ عَلٰی محمد

وقت کی پابندی کی اہمیت

پیارے اسلامی بھائیو! وَقت کی پابندی اور اس کا صحیح اِستعمال کامیابی کی عَلامَت ہے، کیونکہ زندگی کا جو لمحہ گزر چکا وہ کبھی لوٹ کر نہ آئے گا۔ آنے والا وقت کس کا کیسا ہو گا کسی کو کچھ خبر نہیں۔ تاجدارِ رِسَالَت، شہنشاہِ نبوّت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: روزانہ صبح جب سُورَج طُلُوع ہوتا ہے تو اُس وَقت "دِن" یہ اعلان کرتا ہے: اگر آج کوئی اَچھّا کام کرنا ہے تو کرلو آج کے بعد میں کبھی پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ (2) ہمارے بزرگانِ دِین وقت کی اَہَمِیَّت سے خوب واقِف تھے یہی وجہ ہے کہ وَقت ضائع کرنا انکی لغت (ڈِکشنری) میں نہ تھا۔ یہ نُفُوسِ قدسیہ کیسے اپنے وَقت کا صحیح اِستعمال کرتے ہیں، اسکی ایک جھلک مُلَاحظہ فرمائیے:

(1)...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، 21-باب ص 583، حدیث: 2457
(2)...شعب الایمان، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلۃ النصف من الشعبان، 3/386، حدیث 3840

دورِ حاضر میں وقت کی پابندی کی اعلیٰ مثال

وَقت کی اَہَمِیَّت و پابندی کے حوالے سے اَمیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا محمد اِلیَاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایک بہترین مثال ہیں۔ مَثَلًا آپ کو جو اِنتہائی کم وقت میں بہُت بڑی کامیابیاں نصیب ہوئیں کہ پوری دنیا میں آپ کی دِینی خِدمات کا شُہرہ پھیل گیا، اِس کی ایک نُمایاں وجہ وقت کی قدر بھی ہے۔ آپ نے اپنے شب و روز کو ایک مدنی مقصد کے حُصُول کیلئے بہترین انداز میں تقسیم کیا۔ نَماز، اَذکار، اوراد و وظائف، بیانات، مُطَالَعَہ، روزوں کا تَسَلسُل، اِشراق و چاشت و اوّابین کے نوافل، مَدَنی مشورے، مَدَنی مذاکرے، سحری، اِفطار، مُریدین و محبین و متعلقین اور عُلَما و صُلَحا سے وَقتًا فوقتًا مُلاقات، تحقیقی و دقیق مسائل میں مفتیانِ کرام سے مُشاوَرَت، مکتوبات کے جوابات، مریضوں کی عِیادَت، مرحومین کی تعزیت، ملک و بیرونِ ملک سے آنے والوں کی تربیت، موقع کی مناسبت سے ملاقات و خصوصی مدنی مذاکرے، تحریری کام، بروقت سونا، جاگنا، ذمہ داران کی اِصلاح کیلئے مختلف تحریرات، دِل جوئی، حوصلہ افزائی، مُستقبل کے اَہْدَاف کا تفکر اور روز مرّہ زِندگی کے بے شُمار معمولات کو مختلف اَوقات میں تقسیم کرکے اس پر اِستِقامَت سے عَمَل پیرا ہو جانا آپ کی خصوصیت ہے۔

تُو فیضانِ رضا الیاس قادری	تُو ضیاء کی ضِیاء الیاس قادری

وقت کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اس بات کا مُختَصَر جائزہ لیتے ہیں کہ ہمارے لئے وَقت کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

1-دینی کاموں کی مضبوطی کیلئے

12 دینی کاموں میں سے ہر ایک کی ادائیگی کے اَوقات مُقرَّر ہیں، اگر ان دینی کاموں کو طے شُدہ دن اور وَقت پر کریں گے تو یقیناً یہ مَضْبُوط ہوں گے۔

2-جدول پر عمل کرنے کیلئے

اپنے تنظیمی و دیگر کاموں کو سر اَنجام دینے کیلئے بنائے گئے جَدْوَل پر عَمَل کرنے کیلئے وَقْت کی پابندی کا خَیال رکھیں اور کبھی بھی آج کا کام کل پر مت چھوڑیں۔

3-اہداف کی تکمیل کیلئے

جو ہَدَف ملے اسے پایۂ تکمیل تک پہُنچانے کیلئے وَقْت کی پابندی ضروری ہے اور ہر کام کو بر وَقْت کرنے کی عادت ہونی چاہئے۔ ہماری غفلتوں اور گناہوں میں ڈوبے رہنے کا سبب ایک لفظ "کل" ہے آج کا کام کل پر چھوڑ دینا جو کل موت تک نہیں آتی۔ کل کرلوں گا ایسے مزاج سے بچنا چاہئے۔ کامیاب لوگوں کی زندگی میں لفظ "کل" نہیں ہوتا اسی لیے ہمیں چاہئے کہ آج کا کام کل پر مت چھوڑیں۔

4-انفرادی شخصیت کے نکھار کیلئے

وَقْت کی پابندی سے شخصیت میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ جب ہم ہر کام کی اَنْجام دہی میں وَقْت کی پابندی کا خیال رکھیں گے تو دوسروں کی نظروں میں باوقار ٹھہریں گے۔

یا خدا قدر وقت کی دیدے | کوئی لمحہ نہ فالتو گزرے

وقت ضائع کرنے کے اسباب اور ان سے بچاؤ کے علاج

1-مناسب ترتیب وترکیب کا نہ ہونا

جب بہت سے کام کرنے ہوں تو ذِہن ایک کام کرتے ہوئے دوسرے کاموں میں بھی اٹکا رہتا ہے اور کوئی بھی کام دِل جمعی سے نہیں ہو پاتا۔

علاج: ہر کام کو مُناسِب وقت میں ترتیب دے کر عبادات اور معاملات زندگی کو ان اوقات میں ہی سر انجام دیا جائے جو انسان اپنے کام کو منظّم کر لیتا ہے اس کے سارے کام احسن طریقے کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچ جاتے ہیں

2-ترجیحات کا تعیُّن نہ ہونا

اگر اپنے معمولات میں یہ لحاظ نہ رکھا جائے کہ کون سا کام زِیادہ اہم ہے اور کون سا کم، کس کام کو پہلے کرنا چاہئے کس کو بعد میں، کس کو کتنا وَقْت دینا ہے؟ تو بھی وَقْت ضائع ہونے کے امکانات رہتے ہیں۔

علاج: روز مَرَّہ کے کاموں میں ہمیں خود فیصلہ کرنا چاہئے کہ کن کاموں کو کن پر ترجیح دینی چاہئے اور نئے ملنے والے کاموں کے بارے میں اپنے نگران سے مُشَاوَرت کرنی چاہئے، جو کام وہ پہلے کرنے کا فرمائیں، اُسی کو ترجیح دی جائے۔

3-کسی سے مشاورت کرنا نہ ان کے تجربات سے کچھ سیکھنا

دوسروں کے تجربات سے سیکھنے اور ان سے مشورہ کرنے کی بجائے نئے سرے سے تجربات کرنا بھی وَقْت کو ضائع کرنے کا ایک سَبَب ہے۔

علاج: نئے تجربات میں وَقْت صَرف کرنے کے بجائے تجربہ کاروں سے مشاورت میں

وقت بچا کر کم وقت میں زیادہ دینی کام کیا جا سکتا ہے۔

4 فضولیات میں مصروف رہنا

فُضُول کاموں (مثلاً موبائل گیمز، انٹرنیٹ چیٹنگ، سوشل میڈیا کا بے جا اِستِعمال، غیر متعلقہ وٹس ایپ گروپس میں شامل ہونا) یا بے فائدہ بحث و گپ شپ کی عادَت بھی وقت ضائع کرنے کا سَبَب بنتی ہے۔

علاج: آدمی کے اسلام کے حسن میں سے ایک بات یہ ہے کہ انسان لایعنی کام کو ترک کر دے جس کام سے ہمارا تَعَلّق نہیں اس سے دُور رہیں اور ہمیشہ غیر ضروری باتوں، کاموں اور چیزوں کو نَظَر انداز کرنے کی عادَت پیدا کریں۔

وقت ضائع کرنے والے کاموں سے بچیے

وَقْت کا پابند بننے کیلئے ضروری ہے کہ ان کاموں سے بچا جائے جو وَقْت ضائع کرنے کا سَبَب بنیں۔ مثلاً ❀ بے جا ٹیلیفون (موبائل) اور سوشل میڈیا کا اِستعمال، شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: سوشل میڈیا کا صرف دینی اِسْتِعمال کیجئے ورنہ اِس سے کنارہ کَش ہو جایئے کیوں کہ اس کے دنیوی اِسْتِعمال سے وَقْت بہُت ضائع ہوتا ہے اور گناہوں میں پڑنے کا بھی قَوِی اندیشہ رہتا ہے۔ ❀ لوگوں سے غیر ضروری میل جول۔ ❀ فضول کلام کی عادتِ بد۔ ❀ اپنے روز مَرّہ کے معمولات کا جائزہ نہ لینا۔ ❀ خلوت نشینی سے اِجْتِناب۔ ❀ جلد بِسْتَر نہ چھوڑنے کا مَرَض۔ ❀ پھر کبھی (یعنی محض سُستی کی وجہ سے کاموں کو مُؤَخَّر کرنے) والا مزاج۔ ❀ تنظیمی ذِہْن و مدنی سوچ کی کمی۔ ❀ اپنے جذبات پر قابو نہ ہونا۔ ❀ گرد و پیش کے مَاحول اور لوگوں کی ذہنی سَطْح کو سمجھنے کی صَلَاحِیَّت کا نہ ہونا۔ ❀ ہر کام خود ہی کرنے کا جذبہ بے جا۔ ❀ مقبول بننے کا شوقِ بے جا۔ ❀ طے شُدہ

وَقْت پر کام خَتْم نہ کرنا۔ ❀خواہ مخواہ پریشان رہنا۔ ❀اپنے وَقْت کے اِسْتِعمال میں سستی و غَفْلَت سے کام لینا۔ (1)

وقت کی پابندی کے فوائد	وقت کی پابندی نہ کرنے کے نقصانات
✿نمازیں باجماعت ادا کرنے کی سعادت ملتی ہے۔	✿باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے 27 گنا افضل ہے، چنانچہ بغیر جماعت کے نمازیں نہ پڑھنے سے اس ثواب سے محرومی ہو سکتی ہے۔
✿فرض عبادات کو ان کے وَقْت میں ادا کرنے سے اللہ پاک راضی و خوش ہوتا ہے۔	✿فَرْض عبادات میں جان بوجھ کر تاخیر کرنا اللہ پاک کی ناراضی کا سَبَب بن سکتا ہے۔
✿اہداف کی بروقت تکمیل سے ذِمّہ داران کا اعتماد حاصِل ہوتا ہے۔	✿اہداف میں تاخیر سے ذِمّہ داران کے عدمِ اِعْتِماد کا سامنا ہو سکتا ہے۔
✿دینی کاموں کی کارکردگی و ترقّی میں مضبوطی آتی ہے۔	✿دینی کاموں کی کارکردگی نمایاں ہونے میں کمزوری رہ جاتی ہے۔
✿دینی کاموں میں از ابتدا تا انتہا شرکت کی برکت سے عِلْمِ دین سیکھ سکتے ہیں۔	✿دینی کاموں میں از ابتدا تا انتہا شرکَت نہ کرنا عِلْمِ دین سے محرومی کا سَبَب بن سکتا ہے۔
✿دنیا و آخرت میں عزّت ملتی ہے۔	✿دنیا و آخرت میں شرمندگی و رسوائی کا سامنا ہو سکتا ہے۔

(1)…رسائلِ دعوتِ اسلامی، مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے، ص319

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مَدَنی مشوروں سے مَاخُوذ مدنی پھول

❀وَقْت کی پابندی (Punctuality) ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔[1]

❀حقُوقُ الْعِبَاد کا مُعَامَلہ بہت سَخْت ہے، وَقْت کی پابندی کو لازِم اِخْتِیار کریں، کہیں ہماری وجہ سے کسی کو اِنتِظار کی زَحْمت نہ اُٹھانی پڑے۔[2]

❀دورانِ مَدَنی مَشْوَرہ بلکہ ہمیشہ وَقْت کی پابندی کو لازمی اِخْتِیار کیجئے۔[3]

❀یہ مَدَنی مَشْوَرے کا حُسْن ہے کہ وَقْت کی پابندی ہو۔[4]

❀شُعْبہ جات کے مَدَنی پھولوں میں مَدَنی مشوروں کی جو تاریخیں طے ہیں، ان کے مُطابِق مَدَنی مَشْوَرے کریں، دِینی کام کو مضبوط کرنے کا ایک ذَرِیْعَہ بر وَقْت اور پابندی سے طے شُدہ طرِیْقِ کار کے مُطابِق مَدَنی مَشْوَرہ کرنا بھی ہے۔[5]

(1)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ربیع الاوّل ۱۴۳۱ھ بمطابق مارچ 2010ء

(2)...مدنی مشورہ مرکزی ش ۱۴۲۷ھ بمطابق اگست 2006ء

(3)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ربیع الاوّل ۱۴۳۰ھ بمطابق مارچ 2009ء

(4)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، رجب المرجب ۱۴۳۷ھ بمطابق اپریل 2016ء

(5)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق اگست 2015ء